طَوَافُ الزِّیَارَۃِ

طواف زیارت کے مسائل

10 ذی الحجہ کو قربانی کے بعد مکہ مکرمہ آکر طواف زیارت (یا طواف افاضہ) کرنا فرض ہے۔

طواف زیارت کے بعد آب زمزم پینا مستحب ہے۔

عَنْ جَابِرٍ ص فِیْ قِصَّۃِ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ قَالَ...اَنَّ النَّبِیَّ انْصَرَفَ اِلَی الْمَنْحَرِ ثُمَّ رَکِبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا فَاَفَاضَ اِلَی الْبَیْتِ فَصَلّٰی بِمَکَّۃَ الظُّہْرَ فَاَتٰی بَنِی عَبْدِ الْمُطَّلِبِ یَسْقُوْنَ عَلٰی زَمْزَمَ فَقَالَ ((اِنْزَعُوْا بَنِی عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَلَوْلاَ اَنْ یَغْلِبَکُمُ النَّاسُ عَلٰی سِقَایَتِکُمْ لَنَزَعْتُ مَعَکُمْ فَنَاوَلُوْہُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْہُ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت جابرt سے حجۃ الوداع والی حدیث میں روایت ہے کہ نبی اکرم e اونٹ ذبح کرنے کے بعد واپس تشریف لائے اور مکہ مکرمہ تشریف لائے اور طواف افاضہ کیا۔ ظہر کی نماز مکہ میں ادا کی اس کے بعد بنی عبدالمطلب کے پاس تشریف لائے جو لوگوں کو زمزم پلا رہے تھے۔ آپ e نے انہیں فرمایا ”اے بنو عبدالمطلب! خوب پانی نکالو (اور لوگوں کو پلاؤ) اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ (میرے پانی نکال کر پینے یا پلانے کے بعد) لوگ (خود پانی نکالنے کی سنت ادا کرنے کے لئے) تم سے ڈول زبردستی حاصل کر لیں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ مل کر پانی نکالتا“ تب بنی عبدالمطلب کے لوگوں نے پانی کا ایک ڈول (نکال کر) آپe کو دیا اور آپe نے اس سے پیا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : کسی شرعی عذر کی وجہ سے10 ذی الحجہ کو طواف زیارت نہ کیا جاسکے تو 13,12,11 ذی الحجہ تک کسی بھی دن کیا جا سکتا ہے۔اس تاخیر پر کوئی فدیہ یا دم نہیں طواف زیارت موخر کرنے کی صورت میں 12 یا 13 ذی الحجہ کو طواف زیارت اور طواف وداع دونوں کی نیت سے ایک ہی طواف کر لیا جائے تو کافی ہو گا۔ انشاء اللہطواف زیارت چونکہ حج کا رکن ہے اس لئے ادا نہ کرنے پر اس کا کفارہ‘ دم یا فدیہ دینے سے اس کی تلافی نہیں ہوتیطواف زیارت کئے بغیر حائضہ کا اس نیت سے طائف‘ جدہ یا ریاض وغیرہ چلے جانا کہ حیض کے بعد واپس آکر طواف زیارت کر لے گی‘ جائز نہیں ہے (ملاحظہ ہو مسئلہ نمبر 150)

طواف زیارت کے بعد احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں حتی کہ بیوی سے تعلق کی پابندی بھی ختم جو جاتی ہے۔ شرعی اصطلاح میں اسے ”تحلل ثانی“ کہا جاتا ہے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 150کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

طواف زیارت میں رمل درست نہیں۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا لَمْ یَرْمَلَ فِیْ السَّبْعِ الَّذِیْ اَفَاضَ فِیْہِ رَوَاہُ ابْنِ خُزَیْمَۃَ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباسw سے روایت ہے کہ رسول اللہe نے طواف افاضہ کے سات چکروں میں رمل نہیں فرمایا۔ اسے ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے۔

10ذی الحجہ کو جمرہ عقبہ کی رمی سے پہلے طواف زیارت کرنا جائز ہے۔

حدیث مسئلہ نمبر   وضاحت :

279کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

8 ذی الحجہ کوج منیٰ جانے سے پہلے طواف زیارت کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے

طواف زیارت کے بعد حج کی سعی ادا کرکے رات واپس منیٰ میں آکر گزارنا واجب ہے۔

حدیث مسئلہ نمبر   وضاحت :

336کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

رات منیٰ سے باہر گزارنے پر ایک دم واجب ہے۔

xx